صدر جمہوریہ ، نویں اور دسویں دور کی کابینہ کے اراکین کی رہبر معظم انقلاب اسلامی سے ملاقات - 8 /Sep/ 2009

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیۃ اللہ خامنہ ای نے آج شام صدر جمہوریہ جناب ڈاکٹر احمدی نژاد اور ان کی کابینہ کے اراکین سے ملاقات میں ، عدالت ، بدعنوانیوں سے پیکار ، سادہ زیستی ، کمزور طبقات کی حمایت اور پسماندہ مناطق پر خصوصی توجہ دینے جیسے مسائل پر زور دیتے ہوئے بیروزگاری اور افراط زر پر قابو پانے کے لئیے انتھک کوششوں کی تاکید فرمائیـ

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اس ملاقات میں بیس سالہ ترقیاتی منصوبے کو حکومت کی سرگرمیوںاور فعالیت کو پرکھنے کا معیار اور کسوٹی قرار دیا اور حکومت کو آئین کیدفعہ چوالیس کو عملی جامہ پہنانے، جلدبازی سے بچنے، دانشوروں کے نظریات پوتوجہ دینے، ثقافتی امور کا خیال رکھنے، قانون کے پاس و لحاظ، خیر خواہانہاور تعمیری تنقیدوں کی پذیرائی، دینی علمائے کرام کی سفارشات پر توجہ اورایرانی و اسلامی نمونہ عمل تیار کرنے کی ہدایت کیـ
اس ملاقات میں گزشتہ کابینہ کا جز رہ چکی شخصیات نے بھی شرکت کیـ
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب میں فرمایا: بارہ جون کے ناقابل فراموش اورپرجوش انتخابات میں پچاسی فیصدی رائے دہندگان کی شرکت سے ملک کے حکام کےتعین کے سلسلے میں عوام کے احساس ذمہ داری اور اختیارات و ارادے کی عکاسیہوتی ہے اور اسلامی نظام و انقلاب کے تعلق سے اللہ تعالی کی اس عظیم نعمتپر سب کو شکر بجا لانا چاہئےـ
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے انتخابات میں چارکروڑ رائے دہندگان کی شرکت اور ڈھائی کروڑ ووٹوں کی بے مثال اکثریت سے نئےصدر کے انتخاب کے پیغام کو صحیح طور پر سمجھنے کی ضرورت پر تاکید کی اورفرمایا: اگر ملک کے حکام اور سیاسی شخصیات اس پیغام کو سمجھ لیں تو بہت سےمسائل و مشکلات کوحل کرنا آسان ہو جائے گاـ
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے دسویں صدارتی انتخابات میں پچاسی فیصدی ٹرن آوٹ کو انقلاب کے دشمنوں کے سر پر پڑنے والا جمہوری ہتھوڑا قرار دیا اور فرمایا: قوم اور اسلامیانقلاب نے اپنے اس عمل سے انتہائی پر زور انداز میں اپنی جمہوریت ثابت کیہےـ رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسلام پسندی کے جذبے کی تقویت کو بارہ جون کےانتخابات کا ایک اور اہم پیغام قرار دیا اور فرمایا: اسلام، انقلاب اورامام (خمینی رہ) کی راہ کی پابندی کرنے کے تعلق سے انتخابی امیداواروں کےبیانوں سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ قوم کا میلان اسی سمت میں ہے جس کی وجہ سےمحترم امیداواروں نے کوشش کی کہ خود کو امام (خمینی رہ) اور انقلاب سےوابستہ ظاہر کریںـ رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مزید فرمایا: دسویں صدارتیانتخابات سے انقلاب اور نظام کی زندگی میں ایک نیا باب کھلا البتہ اس عظیمعوامی پیش قدمی کے سلسلے میں بعض لوگوں کا رد عمل شریفانہ اور اخلاقیقدروں کے مطابق نہیں تھا لیکن ملک اور تاریخ کے لئے جو چیز اہم اور یادگارہے وہ عوام کی عظیم تحریک اور اسلامی انقلاب کے با برکت تسلسل کی الہینعمت ہےـ آپ نے حکام اور خاص طور پر صدر مملکت کو اس نعمت الہی کا شکر اداکرنے، اس کی قدر کرنے اور غرور سے پرہیز کی دعوت دی اور فرمایا: عوام کےووٹوں پر فخر کرنا چاہئے لیکن اس کے ساتھ ہی تواضع و خاکساری کا ثبوت دیتےہوئے غرور و نخوت سے پرہیز ضروری ہے کیونکہ غرور شیطان کا ایک بڑا جال ہےجو اپنے ساتھ مختلف قسم کے انحراف اور انحطاط لاتا ہےـ
رہبر معظم انقلاباسلامی آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے نویں کابینہ کے اراکین کی زحمتوں کیقدردانی کی اور

دسویں کابینہ کو عوامی خدمت کے میدان میں وارد ہونے پر خوشآمدید کہا۔ آپ نے فرمایا: موجودہ حالات، بہت بڑے پیمانے پر معیاری کام اورعمل کے متقاضی ہیں اور فضل الہی سے بلند ہمت صدر مملکت اسی سمت میں قدمبڑھائیں گے۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے حکومت سے دس اہم ترین سفارشات اورہدایتیں کیں۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالی پر توکل اور توجہ، باطن کو مستحکمبنانا، تمام مشکلات اور دشواریوں پر غلبہ حاصل کرنے کا اہم راز ہے۔
آپنے دسویں حکومت کو مختلف سازشوں کا سامنا کرنے کے لئے تیار رہنے کی ہدایتکی اور فرمایا: اس حکومت اور اسلامی نظام کے خلاف بہت سے اقدامات کئےجائیں گے لیکن قوم اور حکومت کے پاس توانائیاں اور مواقع ان سازشوں اوردشواریوں سے کہیں زیادہ ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے انصاف کے قیام، بد عنوانی کے خلاف اقدام، کمزورطبقوں کی مدد، سادہ زیستی، محروم علاقوں پر توجہ اور عوام کے مسائل ومشکلات کو حل کرنے کے لئے بلا وقفہ سعی و کوشش کی سفارش کی اور فرمایا: اسراہ میں سعی و کوشش سے اللہ تعالی بھی راضی و خوشنود ہوگا اور عوام بھیخوش ہوں گے۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے انصاف کی صحیح تعریف کی ضرورت پر زوردیا اور فرمایا: تمام کاموں اور برتاؤ، حتی فیصلوں اور موقف میں انصاف اوراعتدال کو معیار قرار دینا چاہئے۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ملک کے عمومیسرمائے اور آمدنی کی منصفانہ تقسیم کے فقدان کو بے انصافی کا واضح نمونہقرار دیا اور فرمایا: سبسڈی کے مسئلے میں غریب طبقہ حکومتی امداد سے بہتکم بہرہ مند ہو پاتا ہے لہذا سبسڈی کو ہدف مند بناکر جس کے سلسلے میںگزشتہ حکومتوں سے بھی تاکید کی جاتی رہی ہے، اس مشکل کو حل کیا جا سکتاہے۔ آپ نے انصاف کے سلسلے میں روحانیت اور عقل پسندی کو بھی ضروری قراردیا اور فرمایا: ماضی میں بعض گروہوں کے انتہا پسندانہ برتاؤ میں اب ایکسو اسی درجے کی تبدیلی دیکھنے میں آ رہی ہے کیونکہ ان کی انصاف پسندی عقلو منطق اور فکر نظر پر مبنی نہیں تھیـ
حکومت سے رہبر معظم انقلاب اسلامی کی تیسری اہم سفارش بیس سالہ منصوبے پر خصوصی توجہ دئے جانے کے تعلق سے تھیـ
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ بیس سالہ منصوبہ ایک طرح سے آئین کے بعد ملککی اہم ترین دستاویز ہے بنابریں حکومت کی کارکردگی اور موقف کو بیس سالہمنصوبے کے معیار پر تولنا چاہئے۔ آپ نے بیس سالہ منصوبے پر عمل درآمدکےآغاز کو چار سالہ کا عرصہ گزرے جانے کا ذکر کیا اور فرمایا: اس اہمدستاویز میں معین شدہ مستقبل کی سمت ہمیں بڑھنا چاہئے اور دسویں حکومت کوچاہئے کہ منصوبوں پرعملدرآمد کی رفتار کو منظم کرے اور اس دستاویز کےاہداف کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں اپنا کردار ادا کرے۔
آئین کیدفعہ چوالیس کی پالیسیوں پر مکمل عملدرآمد پر بھی رہبر معظم انقلاب اسلامی نےخاص تاکید فرمائیـ آپ نے اس سلسلے میں انجام دئے جانے والے کاموں کوناکافی قرار دیا اور فرمایا: بنیادی ڈھانچوں میں تبدیلی اور اقتصادی تغیرکے نئے منصوبے کی منظوری کے انتظار میں نہیں بیٹھنا چاہئے اور یہ نہیں فرضکر لینا چاہئے کہ مسئلہ بند گلی میں پہنچ گیا ہے بلکہ دفعہ چوالیس کیپالیسیوں پرعملدرآمد کے سلسلے میں ہر ممکنہ شکل میں کوشش کرنا چاہئے۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ملک و عوام کے اقتصادی مسائل بالخصوص افراط زر اور بےروزگاری کے حل کو انتہائی اہم قرار دیا اور فرمایا: ایسی منصوبہ بندی اورکوشش کی جانی چاہئے کہ عوام پر سے افراط زر کا بوجھ سرکاری سروسز کےاخراجات کے پہلو اور مختلف پہلوؤں سے کم ہو۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنےخطاب میں اقتصادی منصوبوں میں جلد بازی سے اجتناب اور ماہرین کے نظریات سےمناسب انداز میں استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ آپ نے فرمایا: ماہرینکے نظریات اور تجاویز سے درست طور پر بالخصوص اقتصادی اور

مالیاتی امورمیں بھرپور استفادہ کیا جانا چاہئے کیونکہ اقتصادی امور میں ماہرین کےنظرئے سے بے توجہی بہت بڑے نقصانات پر منتج ہو سکتی ہے۔

ثقافتی امور پر توجہ اور مناسب ثقافتی اہداف کے تعین کے سلسلے میں بھیرہبر معظم انقلاب اسلامی نے صدر مملکت اور نئی کابینہ کو ہدایت کیـ آپ نےفرمایا: حکام کا فریضہ، معاشرے کی رہنمائی کے ساتھ ساتھ عوام کی زندگی کےامور کی دیکھ بھال کرنا بھی ہے بنابریں، ریڈیو اور ٹی وی کے ادارے آئی آرآئی بی، اسلامی ہدایت و ثقافت کی وزارت، تعلیم و تربیت کی وزارت اور اعلیتعلیمی ادارے کے وسائل اور توانائیوں کو اس طرح بروئے کار لانا چاہئے کہعوام دینی اصولوں سے اور زیادہ مانوس اور ان کے پابند بنیں۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے دسویں حکومت کو قانون کی مکملپاسداری اور اس پر عمل آوری کی ہدایت کی اور فرمایا: اگر کسی بھی مسئلےمیں قانون کو نظر انداز کیا گیا تو یہ صرف ایک قانون توڑنے کی حد تک محدودنہیں رہے گا بلکہ قانون سے بے اعتنائی کا دروازہ کھل جائے گا۔
نئیحکومت کے لئے رہبر معظم انقلاب اسلامی کی آٹھویں سفارش تنقیدوں کے لئے سعہ صدر،خندہ پیشانی اور سنجیدہ سماعت کے سلسلے میں تھیـ آپ نے فرمایا: داخلی سطحپر کی جانے والی بعض تنقیدیں جو غیر ملکی ذرائع ابلاغ کی مدد سے سامنے آتیہیں تخریبی اقدام ہے تاہم خیر خواہانہ اور مصلحت پر مبنی تنقیدیں بھی ہوتیہیں جو بسا اوقات حکومت کے حامیوں کی جانب سے نہیں ہوتیں، ان پر توجہ دینےاور عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ نے توہین اور کینہ توزی برداشت کرنے کےگزشتہ حکومت کے موقف کو اجر الہی کا باعث قرار دیا اور فرمایا: اس راہ میںتھکن کا احساس نہیں کرنا چاہئے اور نہ ہی چھوٹی موٹی تنقیدوں کو دشمنی پرمحمول کرنا چاہئے۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے صدر مملکت اور کابینہ میںان کے ساتھیوں کو علمائے کرام کی نصیحتوں اور سفارشات کی قدر کرنے کی خاصہدایت کی اور فرمایا: ملک کے مختلف علاقوں اور دینی تعلیمی مراکز میں جلیلالقدر علمائے کرام، اسلامی نظام کے حامی ہیں اور حکومت کی خدمات پر بھینظر رکھتے ہیں بنابریں ان کی سفارشات مہر و محبت اور ہمدردی کے جذبے کےتحت ہوتی ہیں جس کی قدر کرنا چاہئے۔

آپ نے اسی طرح یونیورسٹی سے وابستہ علمی شخصیات اور دانشوروں کی تنقیدوںکی پذیرائی کو حکومت کی تقویت کا باعث قرار دیا اور فرمایا: ممکن ہے کہخیر خواہ دانشوروں کے کچھ اعتراضات بھی ہوں جس کا خیر مقدم کرکے اپنے لئےدانشوروں کے فعال اذہان کا ذخیرہ تیار کیا جا سکتا ہے۔
ترقی کااسلامی و ایرانی نمونہ عمل تیار کرنا اور اس مہم کو عملی جامہ پہنانے کےلئے مفکرین سے استفادے کی ضرورت رہبر معظم انقلاب اسلامی کی جانب سے نو تشکیلشدہ حکومت کے لئے آخری سفارش تھیـ رہبر معظم انقلاب اسلامی نے انصاف اور ترقیکے منصوبوں کی فطری معیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: اس انداز سے آگے بڑھئےکہ چار سال کے دوران آپ کے اقدامات، ملک کے آئندہ حکام کے لئے مستحکمبنیاد فراہم کریں تاکہ تمام شعبوں میں نویں حکومت سے زیادہ مستحکم پیشرفتہو۔
اس ملاقات میں صدر مملکت ڈاکٹر احمدی نژاد نے گزشتہ نویں حکومتکی کارکردگی کی مختصر رپورٹ پیش کی اور نئی دسویں حکومت کی ترجیحات کوبیان کیا۔
صدر مملکت نے انقلاب اور ملک کے لئے خود کو وقف کر دینے کےکابینہ کے اراکین کے عہد کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کا ارادہیہ ہے کہ اندرونی ہم خیالی و ہم آہنگی اور تمام ماہرانہ و فکری صلاحیتوںسے

استفادہ کرتے ہوئے اپنے فرائض کو انجام تک پہنچائے۔ ڈاکٹر احمدی نژادنے دسویں کابینہ کی اہم ترین ذمہ داریوں میں ثقافتی امور پر توجہ اورمعاشرے میں ثقافتی و اخلاقی فضا قائم کرنے کا نام لیا اور کہا کہ قانون کاپاس و لحاظ، شہریوں کے حقوق کی مکمل حفاظت، قومی اتحاد و یکجہتی کی تقویت،عوامی شراکت و نظارت کا فروغ، قانون اور قوم کے سامنے سب کا جواب دہ ہونااور نوجوان نسل کے لئے نئے مواقع کی فراہمی، سماجی شعبے میں حکومت کے اہممنصوبے ہیں۔

ڈاکٹر احمدی نژاد نے انصاف اور الہی اقدار پر اصرار،اقتصادی بد عنوانیوں کے تسلسل اور سنجیدگی کے ساتھ مقابلے اور غربت وتفریق کے خاتمے کو حکومت کے دیگر اہم منصوبوں میں قرار دیا اور کہا کہحکومت طے شدہ منصوبوں کے تحت ملک بھر میں اپنی موجودگی کو زیادہ موثر اورنمایاں بنائے گیـ

ڈاکٹر احمدی نژاد نے قانون کے دائرے میں سیاسی وسماجی آزادی کی حمایت، سیاسی امور میں قانون کی بالادستی، قوم کے حقوق اورانقلاب کے اقدار کے سلسلے میں استقامت و پامردی اور سیاسی بد عنوانیوں سےمقابلے کو سیاسی شعبے میں حکومت کی اہم ترجیحات قرار دیا۔ صدر مملکت نےاقتصادی شعبے میں آئین کی دفعہ چوالیس پر عملدرآمد کے قانون کو حکومت کیکارکردگی کا راہنما اصول قرار دیا اور کہا کہ "سہام عدالت" کے نام سے دئےجانے والے شیئروں کی تقسیم کا عمل پورا کرنا، کوآپریٹیو محکمے کی وسعت،ایکسپورٹ کا فروغ، سرمایہ کاری میں اضافہ اور افراط زر کی روک تھام حکومتکے ایجنڈے کا حصہ ہےـ

خارجہ پالیسی کے سلسلے میں صدر مملکت نے عالمی میدان میں فعال اور موثرکردار جاری رکھنے کا عندیہ دیا اور کہا کہ دسویں حکومت سامراجی طاقتوں کےسامنے اپنے ٹھوس موقف کے ساتھ عالمی سطح پر اپنا انقلابی سفر جاری رکھےگیـ

اس ملاقات کے اختتام پر رہبر معظم انقلاب اسلامی کی امامت میں نماز مغرب و عشا ادا کی گئی اور حاضرین نے آپ کے ساتھ روزہ افطار کیاـ